Magmoom Murda

Mulana Muhammad Ilyas Attar Qadri (Damat Barkatuhumul Aaliya)

رسالہ نمبر 33

مغموم مردہ

مع

ایصالِ ثواب کا طریقہ

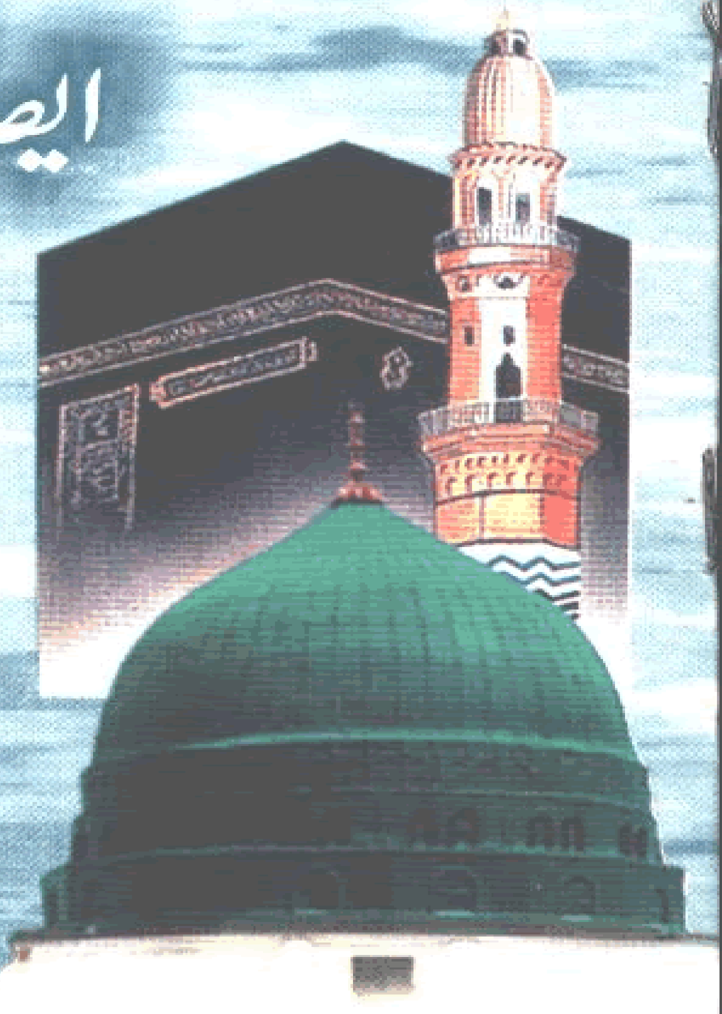

امیرِ اہلسنّت ابو بلال

مولانا محمد الیاس عطّار

قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی فون 91-90 - 4921389

شہید مسجد کھارادر کراچی فون: 2203311 - 2314045

FAX : 2201479

Email : maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شیطٰن لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ مکمل پڑھ کر معلومات کا خزانہ حاصل کیجئے۔

مغموم مُردہ

حضرتِ سیِّدُنا ابوقِلابہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں نے خواب میں دیکھا کہ قبرستان کی قبریں شق ہو گئی ہیں اور ان کے مُردے باہر نکل کر اپنی اپنی قبر کے کِنارے بیٹھے ہیں ہر ایک کے سامنے نور کا طباق رکھا ہوا ہے۔ اتنے میں مجھے ایک **مغموم مردہ** نظر آیا جس کے سامنے نور کا طَباق نہیں تھا۔ اس کو میں نے پہچان لیا یہ میرا مرحوم پڑوسی تھا۔ میں نے اُس سے پوچھا، تمہارے پاس نور کا طباق کیوں نہیں ہے؟ اُس نے کہا کہ ان خوش نصیبوں کی اولاد اور ان کے اَحباب ان کیلئے دُعا اور ایصالِ ثواب کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کے آگے نور کے طبَاق ہیں اور میرا بھی اگرچہ ایک بیٹا ہے مگر وہ بے عمل ہے، نہ میرے لئے دُعا کرتا ہے نہ ہی ایصالِ ثواب۔ لہٰذا میرے آگے نور نہیں ہے اس وجہ سے میں اپنے ہمسائے مُردوں کے سامنے شرمندہ بھی ہوتا ہوں۔ صبح اُٹھ کر حضرت سیِّدُنا ابوقِلابہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرحوم پڑوسی کے نوجوان بیٹے سے ملے اور اُن کو اپنا خواب سنایا۔ وہ نوجوان خواب سن کر تڑپ اٹھا اور

اُس نے حضرتِ ابو قِلابہ رحمۃ اللہ علیہ کو گواہ کر کے تمام گناہوں سے سچّی توبہ کی اور سُنّتوں بھری زندگی گزارنے کا عہد کیا۔ اور واقعی وہ نیک بندہ بن گیا۔ اب اس نے اپنے والدِ مرحوم کیلئے دُعائے مغفِرت اور ایصالِ ثواب کا معمول بنالیا۔ کچھ عرصے بعد حضرتِ سیِّدُنا ابو قِلابہ رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں پھر قبرستان کے اُسی منظر کو مُلاحظہ فرمایا۔ ابکی بار اُس **مغموم مُردہ** کو خوش و خُرَّم پایا کیونکہ اُس کے آگے بھی نور کا طباق تھا جو دوسروں کے نور سے زیادہ اور سورج سے بھی بڑھ کر روشن تھا۔ مرحوم کہہ رہا تھا۔ "اے ابو قِلابہ! اللہ عزوجل آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ کے سمجھانے سے میرا بیٹا راہِ راست پر آگیا اور اس کی بَرَکت سے میں آگ سے بھی نجات پاگیا اور اپنے پڑوسی مُردوں کے سامنے شرمندگی سے بھی چھوٹ گیا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ (مُلَخَّص از نوادرِ قلیوبی)

ع
تو بے حساب بخش کہ ہیں بے حساب جرم
دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز صلی اللہ علیہ وسلم کا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُتذکَّرہ بالا حکایت میں ہمارے لئے عبرت کے بے شمار مُشکبار مَدَنی پھول ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا کہ نیک اولاد فوت شُدہ ماں باپ کیلئے قبر باعثِ راحت و آرام اور بد اولاد سببِ رنج و آلام ہوتی ہے۔

ہر جُمعہ کو فوت شدہ والدین کے سامنے ان کی اولاد کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں ان کے نیک اعمال دیکھ کر اُن کا چہرہ بشاشت سے کھِل اٹھتا ہے جبکہ بُرے اعمال دیکھ کر وہ رنجیدہ ہوتے ہیں لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولاد کو سُنّتوں کے مَدَنی رنگ میں رنگ ڈالے ۔اگر آپ نے اپنی اولاد کو بے نمازی رہنے دیا۔ فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں سے باز نہ رکھا، کلین شیو اور ماڈرن رکھا تو پھر ابھی گزشتہ حکایت میں بے عمل بیٹے کے مرحوم باپ کا لرزہ خیز انجام آپ پڑھ چکے۔ اپنے اہل و عیال کی اصلاح کی طرف قرآن پاک اس طرح مُتوجِّہ کر رہا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۶

(التحریم آیت ۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس پر سخت کرّے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ عزوجل کا حکم نہیں ٹالتے جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔

جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے۔ ان کی قبر پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۵ فرمانِ رحمت نشان ملاحظہ فرمائیں :۔

۱ مقبول حج کا ثواب

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم: "جو بہ نیتِ ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حجِ مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں (ترمذی)

۲ دس حج کا ثواب

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم: جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے۔ اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔ (دارِ قطنی)

سبحٰن اللہ عزوجل! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ والدین کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ اُن پر حج فرض ہو

جھکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ اس کے تفصیلی احکام سگِ مدینہ (راقِمُ الحُروف) کی تالیف "رفیق الحرمین" سے معلوم کریں۔

۳ خیرات کا ثواب

فرمانِ مصطفےٰ "جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہیئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی" (طبرانی)

۴ روزی میں بے برکتی کی وجہ

فرمانِ مصطفےٰ "بندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا ترک کر دیتا ہے اس کا رزق قطع ہو جاتا ہے" (دیلمی)

۵ جمعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ "جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے بخش دیا جاتا ہے۔" (ابنِ عدی)

ع لاج رکھ لے گنہگاروں کی نبی عزوجل نام رحمٰن ہے ترا یا رب عزوجل!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں اُن کیلئے بھی

اُس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی رکھے ہیں۔ اللہ عزوجل کی رحمتِ بے پایاں کی ایک روایت پڑھیئے اور جھومیئے:

کفن پھٹ گئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرتِ سیّدُنا ارمیاء علیہ السّلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر ہوا تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ اُنہوں نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی یا اللہ عزوجل! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، "اے ارمیاء! **ان کے کفن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم** کیا ہی کرتا ہوں۔" (شرحُ الصّدور)

ع اللہ کی رحمت سے تو جنّت ہی ملے گی صلی اللہ علیہ وسلم اے کاش! محلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو

اب ایصالِ ثواب کے ایمان افروز فضائل پڑھیئے اور جھومیئے:

دعاؤں کی برکت ١

مدینے کے تاجدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمانِ خوشگوار ہے، "میری اُمّت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے" (طبرانی اوسط)

؎ اس بے کسی میں دل کو مرے ٹیک لگ گئی ٭ شہرہ سنا جو رحمتِ بیکس نواز کا

(۲) ایصالِ ثواب کا انتظار!

سرکارِ نامدار صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم کا ارشادِ مُشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوتے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدّت سے انتظار کرتا ہے کہ کوئی رشتہ دار یا دوست اس کی مدد کو پہنچے اور جب کوئی اس کی مدد کو پہنچتا ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتا ہے۔ اللّٰہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زندہ مُتعلّقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ھدیہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے "دعائے مغفرت" کرنا ہے۔ (بیہقی شعب الایمان)

؎ ہر خطا تو درگزر کر بے کس و مجبور کی ٭ یاالٰہی! مغفرت کر بے کس و مجبور کی

(۳) دعائے مغفِرت کی فضیلت

"جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللّٰہ عزوجل اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔" (طبرانی)

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں،

کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں کروڑوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِن شاءَ اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں تحریری طور پر تمام مومنین و مومنات کیلئے دعا کر دیتا ہوں۔ آپ بھی دُعا کی نیّت سے پڑھ لیجئے (اوّل آخر دُرود شریف پڑھ لیں) اِن شاءَ اللہ عزوجل نیکیاں ہی نیکیاں ملیں گی۔

"یا اللہ! عزوجل آج تک جتنے بھی مسلمان مرد و عورت گزر چکے، موجود ہیں اور قیامت تک ہوں گے ان سب کی مغفِرت فرما۔[1] اٰمین بجاہِ النَّبیِّ الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

ع بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل — نام غفّار ہے ترا یا ربّ عزوجل!

۴ نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا ہم لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے تو اُنہوں نے جواب دیا، ہاں وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں"۔ (ابن ابی الدنیا)

ع جلوہ یار سے صلی اللہ علیہ وسلم ہو قبر آباد — وَحشتِ قبر سے بچا یا رب عزوجل!

[1] ہو سکے تو یہ دعا حفظ کر لیں اور روزانہ پڑھتے رہیں اس طرح اِن شاءَ اللہ گنہگار کیلئے بھی ثواب جاریہ کی صورت نکل آئیگی۔ سگِ مدینہ عفی عنہ

۵ نورانی طباق

جب کوئی شخص میّت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبریئل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، "اے قبر والے! یہ ھدِیَہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔" یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اُس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (طبرانی اوسط)

ع قبر میں آہ! گھُپ اندھیرا ہے
فضل سے کر دے چاندنا یارب عزوجل!

۶ مُردوں کی تعداد کے برابر اَجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھکر مُردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مُردوں کی تعداد کے مطابق اِس کو اَجر ملیگا (دُرِّ مختار)

۷ اہلِ قبور سِفارش کریں گے

شفیعِ مُجرِمان صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سُورۂ فاتحہ، سورۂ اِخلاص اور سورۂ تکاثُر پڑھی پھر یہ دعا مانگی، "یا اللہ عزوجل! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا۔ تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنیوالے) کے سفارشی ہونگے۔ (شرحُ الصُّدور)

ع ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ
اِس بُرے کو بھی کر بھلا یارب عزوجل!

٨ سورۃ اِخلاص کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا حمّاد مکّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکّۃُ المکرّمہ کے قبرستان میں سوگیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ دَر حلقہ کھڑے ہیں، میں نے ان سے اِستِفسار کیا، کیا قیامت قائم ہوگئی؟ اُنہوں نے کہا، نہیں، بات دَراَصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃَ اِخلاص پڑھکر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کررہے ہیں۔

ع سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تونے جب سے سُنادیا یارب عزوجل
آسرا ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہوگیا یا رب عزوجل

٩ اُمِّ سَعد کیلئے کُنواں

حضرتِ سیِّدُنا سعد بن عُبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ماں انتقال کرگئی ہے۔ میں اپنی ماں کی طرف سے صَدَقہ کرنا چاہتا ہوں، کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "پانی" چنانچہ اُنہوں نے ایک کُنواں کھُدوایا اور کہا، "یہ اُمِّ سَعد (رضی اللہ عنہا) کیلئے ہے۔" (مشکوٰۃ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیِّدُنا سعد رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ یہ کنواں اُمِّ سعد (رضی اللہ عنہا) کیلئے ہے۔ اس کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سعد (رضی اللہ عنہ) کی

(رضی اللہ عنہا) ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بُزرگوں کی طرف مَنسُوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ "یہ سیّدُنا غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا بکرا ہے"۔ اِس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔

ایصالِ ثواب کے ۱۲ مدنی پھول

مدینہ (۱) فرض، واجب، سُنّت، نَفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ ہر عبادت کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ (۲) میّت کا تیجہ، دسواں، چالیسواں، برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدمِ جواز کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میّت کیلئے زندوں کا دُعا کرنا خود قرآن سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اَصل ہے چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ عزوجل ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے

مدینہ ③ تیجے وغیرہ کا کھانا صِرف اُسی صورت میں میّت کے چھوڑے ہوتے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وُرثا بالِغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں۔ اگر ایک بھی وارِث نابالِغ ہے تو نہیں کر سکتے۔ ہاں بالغ اپنے حصّہ سے کر سکتا ہے۔ (مُلَخَّص از بہارِ شریعت)

مدینہ ④ مَیِّت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو صِرف فُقَراء کو کِھلائیں۔ (مُلَخَّص از بہار شریعت)

مدینہ ⑤ نابالِغ بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوتے اُن کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ ⑥ مسلمان جِنّات کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ ⑦ گیارھویں شریف، رَجَبی شریف (یعنی ٢٢ رجب کو سیّدُنا امام جعفرِ صادق رضی اللہ عنہ کے کُونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہیں۔ کھیر کونڈے ہی میں کِھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کِھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ ⑧ بُزرگوں کے فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرُّک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ ⑨ داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور

جنابِ سیّدہ کی کہانی وغیرہ سب مَن گھڑت قصّے ہیں انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام "وصیّت نامہ" لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں "شیخ احمد" کا خواب دَرج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں یہ بھی سب غَلَط ہیں۔

مدنی ۱۰ جتنوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عزوجل کی رَحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا، یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔ (رَدُّالمحتار)

مدنی ۱۱ ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر ملے۔ مَثَلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اِس کو دس نیکیاں ملیں اب اِس نے دس مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اِس کو دس ہزار دس۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس (مُلَخَّص از فتاویٰ رضویہ)

مدنی ۱۲ ایصالِ ثواب صِرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) اس کیلئے دل میں نیّت کر لینا کافی ہے، مَثَلاً

آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغرَض کوئی بھی نیکی کا کام کیا۔ آپ دل ہی دل میں نیّت کرلیں مَثَلاً "ابھی میں نے جو سنّت بیان کی اُس کا ثواب سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچے۔" اِن شآءَ اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جس جس کی نیت کریں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنّتِ صَحابہ رضی اللہ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیثِ سَعد رضی اللہ عنہ میں گزرا کہ اُنہوں نے کنواں کُھدوا کر فرمایا "یہ اُمِّ سَعد کیلئے ہے۔"

اِیصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر ایصالِ ثواب (یعنی فاتحہ) کا جو طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے۔ جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے کھانے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کو سامنے رکھ لیں۔ اب اَعُوذُ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر قل یٰاَیُّھا الکٰفرون ایک بار، قل ھو اللہ شریف تین بار، سُورۂ فَلَق، سورۂ ناس اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پھر الٓمّٓ تا مُفلِحُون ۵ پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیں:۔

ے ہر سورت کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھئے۔ سگِ مدینہ عفی عنہ

① وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرۃ آیت ۱۶۳) ② اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الاعراف آیت ۵۶) ③ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۱۰۷)
④ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
(الاحزاب آیت ۴۰) ⑤ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب آیت ۵۶)

اب دُرود شریف کے بعد پڑھیے :-

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت آیت ۱۸۲)

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بلند آواز سے " الفاتحہ " کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے "پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے وہ میری ملک کر دیں"۔ تمام حاضرین کہہ دیں۔ "آپ کی ملک کیا" اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امامِ اہلسنّت اعلیٰحضرت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار، تین بار سورۃ اخلاص اوّل و آخر تین تین بار دُرود شریف۔

ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقِص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مَرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب دانائے غُیُوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تَوَسُّط سے تمام انبیائے کرام علیہم السلام، تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم، تمام اولیائے عِظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تَوَسُّط سے سیِّدُنا آدم علیہ السلام سے لیکر اب تک جتنے انسان و جِنّات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا (اسی دَوران جن جن بزرگوں کو خُصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو بھی ایصالِ ثواب کریں۔ فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسبِ معمول دُعا ختم کر دیں۔۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیں۔)

٦ صفر المظفر ١٤١٨ھ
نزیل الشارقۃ الامارات
العربیۃ المتحدۃ۔